روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 19 دسمبر 2002ء 14 شوال 1423 ہجری-19 فتح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 287

حادثاتی موت سے بچنے کی دعا

حضرت ابوالیسر نے رسول اللہ ﷺ کی یہ دعا بیان کی-

اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ کسی دیوار کے نیچے آ کر مروں یا بلندی سے گر کر مر جاؤں یا ڈوب کر یا جل کر مروں یا بہت بڑھاپے کی موت آئے یا موت کے وقت شیطان مجھ پر مسلط ہو یا تیری راہ میں پیٹھ پھیر کر مروں یا موذی جانور کے ڈسنے سے ہلاک ہو جاؤں-

(مسند احمد حدیث نمبر 14976)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا کی ماہیت یہ ہے کہ ایک سعید بندہ اور اس کے رب میں ایک تعلق جاذبہ ہے یعنی پہلے خدا تعالیٰ کی رحمانیت بندہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے پھر بندہ کے صدق کی کششوں سے خدا تعالیٰ اس کے نزدیک ہو جاتا ہے اور دعا کی حالت میں وہ تعلق ایک خاص مقام پر پہنچ کر اپنے خواص عجیبہ پیدا کرتا ہے-سو جس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے اور نہایت درجہ کا بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدانوں میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہ الوہیت ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں- تب اس کی روح اس آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے اور قوت جذب جو اس کے اندر رکھی گئی ہے وہ خدا تعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے تب اللہ جل شانہ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس دعا کا اثر ان تمام مبادی اسباب پر ڈالتا ہے جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ضروری ہیں- مثلاً اگر بارش کے لئے دعا ہے تو بعد استجابت دعا کے وہ اسباب طبعیہ جو بارش کے لئے ضروری ہوتے ہیں اس دعا کے اثر سے پیدا کئے جاتے ہیں اور قحط کے لئے بد دعا ہے تو قادر مطلق مخالفانہ اسباب کو پیدا کر دیتا ہے- اسی وجہ سے یہ بات ارباب کشف اور کمال کے نزدیک بڑے بڑے تجارب سے ثابت ہو چکی ہے کہ کامل کی دعا میں ایک قوت تکوین پیدا ہو جاتی ہے یعنی باذنہ تعالیٰ وہ دعا عالم سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے اور عناصر اور اجرام فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے جو طرف مؤید مطلوب ہے خدا تعالیٰ کی پاک کتابوں میں اس کی نظیریں کچھ کم نہیں ہیں-

(برکات الدعا- روحانی خزائن جلد 6 ص 9)

نصرت جہاں اکیڈمی کا اعزاز

☆ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ امسال بھی نصرت جہاں اکیڈمی کی طالبات نے ڈسٹرکٹ لیول پر نمایاں پوزیشنز حاصل کیں-

اردو مباحثہ-اول-ملیحہ صباح صاحبہ بنت مکرم خلیفہ صباح الدین صاحب-

پنجابی ٹاکرا-اول-طیبہ کریم صاحبہ بنت محمد اقبال خان صاحب-

اردو مباحثہ-سوئم-ملیحہ مبارک صاحبہ بنت مبارک احمد صاحب-

اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ہر لحاظ سے مبارک فرمائے اول پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کے عنقریب بورڈ لیول پر مقابلہ جات ہیں- احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ بورڈ لیول پر بھی نمایاں کامیابی عطا فرمائے-

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی- ربوہ)

ماہر امراض نفسیات کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمان صاحب ماہر امراض نفسیات مورخہ 29 دسمبر 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کریں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

ضرورت مند طلباء کی اعانت فرمائیں

غریب مستحق اور نادار طلباء و طالبات کی مالی امداد کے لئے شعبہ امداد طلباء صدر انجمن احمدیہ کا مشروط بآمد شعبہ ہے- جو کہ نظارت تعلیم ربوہ میں قائم ہے- یہ شعبہ غریب مستحق اور ضرورت مند طلباء کی مالی اعانت کرتا ہے- اس وقت سینکڑوں طلباء و طالبات اس شعبہ کی مالی اعانت سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں- روزمرہ کی بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے تعلیمی اخراجات بہت

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1953ء (4)

24 جولائی حضرت شیخ نیاز محمد صاحب انسپکٹر پولیس ایمن آباد رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1907ء)۔ ان کے والد محمد بخش تھانیدار نے لیکھرام کے قتل کے وقت حضور کی تلاشی لی تھی۔ حضرت شیخ صاحب افسر حفاظت بھی رہے۔

31 جولائی حضور نے خطبہ جمعہ محمد آباد میں ارشاد فرمایا۔

جولائی ڈچ ترجمہ قرآن ہالینڈ سے شائع ہوا۔ ملکہ ہالینڈ، وزیر اعظم، وزیر تعلیم، میئر آف ہیگ اور ایمسٹرڈیم کومشن کی طرف سے قرآن کریم کا ترجمہ تحفتاً پیش کیا گیا۔

14 اگست جماعت کی طرف سے ولندیزی ترجمہ قرآن انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو کو پیش کیا گیا۔ یہ تحفہ مولوی عبدالواحد صاحب مربی سلسلہ نے پیش کیا۔

19 تا 30 اگست حضور کا کراچی میں قیام۔

21 اگست حضور نے خطبہ عید الاضحیہ کراچی میں ارشاد فرمایا۔

24 اگست مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے اجلاس سے حضور کا خطاب۔

26 اگست رضوان عبداللہ صاحب (حبشہ) کے طالب علم جو جامعہ احمدیہ ربوہ میں زیر تعلیم تھے دریائے چناب میں ڈوب گئے۔

26 اگست لجنہ اماء اللہ کراچی سے حضور کا خطاب۔

27 اگست احمدیہ مرچنٹس ایسوسی ایشن کی طرف سے کراچی میں حضور کی دعوت۔

28 اگست حضور نے خطبہ جمعہ کراچی میں ارشاد فرمایا۔

30 اگست جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے بیچ لگژری ہوٹل میں حضور کے اعزاز میں استقبالیہ اور حضور کا خطاب۔

8 ستمبر حضرت سیدہ صالحہ خاتون بیگم حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی وفات۔ آپ لجنہ کی ابتدائی 13 ممبرات میں سے تھیں۔

9 ستمبر حضرت چوہدری غلام حسن صاحب نمبردار سیالکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1900ء)

18 اکتوبر حضرت ڈاکٹر منظور احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1908ء)

23 تا 25 اکتوبر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا 13واں سالانہ اجتماع۔ حضور نے دو خطاب فرمائے۔

27 اکتوبر تا **11** نومبر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت پانچویں سالانہ تربیتی کلاس۔ اس میں سات خدام شامل ہوئے۔

29 اکتوبر حضرت قاضی عبدالرحیم بھٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ آپ نے قادیان کی سب مرکزی عمارات تعمیر کروائیں۔ نیز ربوہ کی بیت مبارک بھی تعمیر کروائی۔

10 نومبر حضور نے 10 نومبر کو شاہ عبدالعزیز بن سعود کی وفات پر دلی ہمدردی اور رنج کا اظہار فرمایا۔

19 نومبر حضور نے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید ربوہ کے نئے دفاتر کا افتتاح فرمایا۔

20 تا 26 نومبر حضور کا سفر لاہور۔

27 نومبر حضور نے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے انیس سالہ دور اول کے اختتام پر انیس سالہ دور ثانی کے شروع ہونے کا اعلان فرمایا۔

28 نومبر جماعت احمدیہ عدن کا جلسہ سیرۃ النبی۔ کل حاضری 138 تھی۔

5 تا 7 دسمبر جماعت سیرالیون کا پانچواں جلسہ سالانہ 41 جماعتوں کے 500 نمائندے شامل ہوئے۔ حضور نے پیغام بھیجا کہ متحد ہو کر کام کرو۔ خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 20 دسمبر 2002ء

12-05 a.m	عربی سروس
12-20 a.m	واقفین نو بچوں کا پروگرام
1-40 a.m	مجلس سوال و جواب
2-15 a.m	فوٹوگرافی
2-35 a.m	سنگ میل
3-35 a.m	ترجمۃ القرآن
4-35 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-00 a.m	یسرنا القرآن
6-30 a.m	مجلس عرفان
7-30 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ارشادات
7-40 a.m	جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں
8-20 a.m	تعارفی پروگرام
9-15 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
10-00 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-35 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	سرائیکی سروس
1-40 p.m	مجلس عرفان
2-20 p.m	تقریر
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ (براہ راست)
7-00 p.m	بنگلہ ملاقات
7-25 p.m	اردو تقریر
8-05 p.m	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
8-20 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

ہفتہ 21 دسمبر 2002ء

12-05 a.m	عربی سروس
1-05 a.m	یسرنا القرآن
1-35 a.m	مجلس عرفان
2-15 a.m	اردو تقریر
2-50 a.m	خطبہ جمعہ
3-05 a.m	تقریر
3-40 a.m	درس حدیث
3-55 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم-درس حدیث-عالمی خبریں
5-50 a.m	یسرنا القرآن
6-15 a.m	گفتگو
7-55 a.m	اردو کلاس
9-15 a.m	انوار العلوم
10-00 a.m	جرمن ملاقات
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	فرانسیسی سروس
1-45 p.m	درس القرآن
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	گفتگو
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
5-50 p.m	اردو کلاس
7-10 p.m	بنگلہ سروس
8-10 p.m	چلڈرنز کلاس
9-15 p.m	فرانسیسی سروس
10-25 p.m	جرمن سروس
11-30 p.m	لقاء مع العرب

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی اخبار الحکم میں چھپنے والی نادر و نایاب تحریریں

سیدنا حضرت مسیح موعود کی سیرت طیبہ

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے بعض خطوط میں بیان ہونے والی سیرت اور آنکھوں دیکھا حال

قسط دوم آخر

مرسلہ: حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

خدانما چہرہ

خدا کے نزدیک ایک آسمانی آدمی کے مقابل لا تعداد زمینیوں کی پرپشہ کی قدر نہیں ہوتی - وہ اپنے ایک برگزیدہ کے لئے سارے نظام کو الٹ دیتا اور ایک امید کے برلانے کے لئے لاکھوں امیدوں کو خاک میں ملا دیتا ہے- فرمایا ہزاروں دھمکیاں ہمیں دی جاتی ہیں اور وقتاً فوقتاً بہت سے سب وشتم کے خطوط آتے ہیں اور طرح طرح کے مقدمے ہم پر برپا کئے گئے- اور ہنوز منصوبہ بازی اور مکاری کے قدموں میں لغزش نہیں آئی مگر خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ کبھی ایک آن کے لئے ان امور سے ہمارے پیش دست کام میں اختلال واقع نہیں ہوا- ایک لطیف مضمون کے تحریر کی اثناء میں اگر کوئی ایسی ناملائم بات پیش آ گئی ہے جو زمینوں کی آنکھ میں ایک جہان کو تیرہ و تار کر دے گا مگر بحمد اللہ ہمیں محسوس بھی نہیں ہوئی اور ہمارے قویٰ پوری صفائی اور شجاعت سے اس میں مصروف رہے میں نے بار ہا اس قسم کی استقامت کے کلمات حضرت کی زبان مبارک سے سنے ہیں اور اپنے دراز تجربہ اور مشاہدہ سے عملی طور پر بھی حضور کو ایسا ہی بلکہ ان الفاظ کے مفہوم سے بھی بڑھ کر دیکھا ہے- خدا کا شکر ہے کہ ان کلمات نے ہمیشہ میرے قلب میں میخ فولاد کی طرح آپ کا من جانب اللہ ہونا راسخ کیا ہے- مجھے یہ عادت پڑی ہوئی ہے اور اس میں عجیب لذت محسوس کرتا ہوں کہ جب حضرت امام مجلس میں بیٹھتے ہیں تو میں آپ کے چہرہ مبارک کو دیکھتا ہوں- اس چہرۂ خدا نما کے خطوط کی درخشانی اور لاانتہا متانت اور استقامت اور شجاعت سے بھری ہوئی آب اور ادا اور پرشوکت الفاظ جو بلا تصنع منہ سے نکلے چلے آتے ہیں اور وہ قوت قلب جو ان الفاظ کی وادیوں سے پرزور رو کی طرح موجزن ہوتی ہے اور ایک غنا اور اقتدار عجیب کے ساتھ مجلس میں کلام کرنا جس میں برگزیدہ علماء اور بڑے بڑے ذی فہم ہوتے ہیں اور استغنائے کلی سے علوم الٰہی کے نکات عالیہ کو بیان فرمانا جس بلاغت سمجھ میں آتا ہے کہ متکلم کے دل کو کس قدر اپنی راستی اور صدق کا شعور بخشا گیا ہے اور اس قوت کی موجودگی کی بصیرت سے اسے اس تاثر سے بکلی بے نیاز کیا گیا ہے کہ کوئی اور طاقت بھی سامنے بیٹھی ہے- غرض ان اداؤں سے میرے ایمان کو کس قدر نشوونما ہوتا اور کس قدر انشراح اور قوت پیدا ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی ہم جنس اس کیفیت کو سمجھ نہیں سکتا- اب اصل بات یہ ہے کہ میں پوری بصیرت سے اس نتیجہ تک پہنچا ہوا ہوں کہ استقامت ہی ایک چیز ہے جو اس برگزیدہ قوم کی صدق وحقیت کا کامل معیار ہے-

قرآن کو تدبر سے پڑھو

اس کے بعد قرآن کریم کی خوبیوں اور منجانب اللہ ہونے پر لطیف تقریر کرتے رہے اور پھر بہت زور اس پر دیا کہ ہماری جماعت کو چاہئے کہ بڑے تدبر سے قرآن کریم کو پڑھا کریں- اور اگر کوئی علمی نکتہ سمجھ میں نہ آوے تو جلد گھبرا نہ جاویں اور چھوڑ نہ دیں بلکہ نمازوں کے اندر دعائیں مانگیں کہ خدا تعالیٰ اس کی حقیقت کو کھول دے- فرمایا میرا تو ہمیشہ سے یہی قاعدہ ہے کہ جب کوئی مشکل پیش آئی اس آیت کو سامنے رکھ کر دعا کرتا ہوں بسا اوقات چھ ماہ تک برابر دعا کی ہے اور وہ نکتہ خدا نے کھول دیا اور فرمایا ہم کبھی کلام الٰہی کے احاطہ کا دعویٰ نہیں کرتے اور نہ ایسے مدعی کو پسند کرتے ہیں- ہمارے نزدیک کلام الٰہی خدا کے کام کی طرح ناپیدا کنار سمندر ہے- کس نے مخلوقات کی کسی شے کے کل خواص پر احاطہ کر لیا ہے جو یہ دعویٰ موزوں ہو سکے کہ کسی نے کلام الٰہی کے اسرار کا احاطہ کر لیا ہے اور فرمایا ہمارا تو اصول ہے کہ جتنا علم بخشا جاتا ہے اسے لے لیتے ہیں اور باقی مجہولات کے لئے امیدوار رہتے ہیں-

(الحکم 17 ستمبر 1901ء)

سلامتی اور امن کا شہزادہ

خدا تعالیٰ نے ہم کو سابقون میں داخل ہونے کی توفیق دی ہے ایسی حالت میں کہ سلامتی اور امن کا شہزادہ گمنامی کے تاریک گوشہ میں بیٹھا ہوا تھا- اب جبکہ سورج چڑھ گیا ہے ایسا نہ ہو کہ ہم کوئی ٹھوکر کھائیں خدا تعالیٰ غیور خدا ہے وہ کسی شوخی پر عملوں کو حبط کر دیتا ہے پس ایسا ہو کہ تم سے کوئی شیخی سرزد نہ ہو- تم زیادہ خدا کے حضور شرمندہ ہو کہ اس نے تم پر ایسا فضل کیا ہے کہ مسیح موعود کا تمہیں شناسا بنا دیا ہے- خدا ایسا ہی کرے کہ تم میں شعائر اللہ کی عزت اور غیرت پیدا ہو تم نمازوں کو قائم کرنے والے زکوتیں دینے والے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہو جاؤ تا خدا تعالیٰ کی نصرت تمہارے ساتھ ہو-

(الحکم 17 اگست 1902ء)

قلم سے اشاعت دین

خدا کا یہ راستباز سولہ سترہ برس کی عمر سے یہ غیرت کھا کر اٹھا اور اس نے ہر ممکن طریق سے ان کا منہ بند کیا- وہ جب سے بولا اور جب سے اس نے قلم ہاتھ میں لیا دین کی اشاعت اور مخالفوں کا ذب ودفاع اس کا شعار ہوا- جس کا اس کے دشمنوں کو بھی اعتراف کرنا پڑا- پس اس کی یہ للٰہی خدمت اس کی یہ غیرت دینی نبیوں اور رسولوں کی تطہیر کے لئے اپنی جان و مال وآبرو خطرہ میں ڈال دینا کیا نصرت الٰہی کے جذب کا موجب نہ ہو سکتا تھا؟-

سن رکھو یہ مرزا غلام احمد (خدا کی نصرتیں اس کے شامل حال ہوں) منصور ہو کر رہے گا اور سچ پوچھو تو ہو گیا کیوں؟ وہ دینی غیرت اور حرارت جو اس انسان کامل میں ہے جنوب میں شمال میں مشرق میں مغرب میں کسی مولوی ملا یا صوفی درویش میں بتاؤ یقیناً کسی میں نہیں-

کیا یہ قادر نہ تھا کہ صوفیوں کی سی نرم نرم باتیں کرتا کسی مخالف دین کے جواب کے لئے قلم نہ اٹھاتا اگر وہ اس راہ پر چلتا اور اسے دنیا مقصود ہوتی تو وہ اس راہ کو پسند کرتا میں سچ کہتا ہوں کہ دنیا اس کے قدم چومتی مگر میرے دوستو! اسے بت بننے کی خواہش نہ تھی وہ تو بت شکن ہو کر آیا تھا اس لئے اس نے ان تمام بدعات اور مشرکانہ رسومات کے توڑنے اور (دین) کی گئی گزری عزت کے بحال کرنے اور قرآن کریم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت اور جلال کے لئے اور مردہ پرست ملت کے فتنہ سے دنیا کو بچانے کے لئے میدان میں نکلنا پسند کیا اور ہر قسم کی تکلیف ومصیبت کا آماجگاہ بننا چاہا- اور پورے شوق اور وجد سے پکار اٹھا-

ہمہ خلق جہاں خواہد برائے نفس خود عزت
خلاف من کہ می خواہم براہ یار ذلت را

میں نے اپنے کانوں سے سنا ہے کہ ایک بار فرماتے تھے مجھے اس بات کی کچھ بھی پرواہ نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت میں ٹکڑے ٹکڑے کیا جاؤں یا میری جائیداد کی اینٹ سے اینٹ بجا دی جاوے غرض میرے دوستو! تم دیکھتے ہو کہ وہ کس طرح اپنے آرام اور سکھ کو چھوڑ کر رات دن اسی کام میں لگا رہتا ہے کہ کسی طرح نبی کریمؐ کی عزت و جلال ظاہر ہو ساری ساری رات بیٹھا رہتا ہے اور باوجود بیماریوں کے آئے دن کے حملوں کے نہیں گھبراتا اور نہیں اکتاتا ہر بیماری کا دورہ اس کی ہمت میں ایک اور قوت عطا کرتا ہے اور وہ آگے سے بڑھ کر قدم رکھتا ہے ہر نیا دن اس کے قلم میں ایک جدید شوکت اور اس کے علم میں ایک نئی بات ساتھ لاتا ہے بلکہ ہر لحظہ و ہر آن وہ بڑھتا جاتا ہے-

یہ خدا کی نصرت نہیں تو کیا ہے؟ پس ہماری جماعت کے لئے اس سے عظیم الشان سبق ملتا ہے اور وہ یہ ہے کہ سب کی روحوں میں یہ اضطراب پیدا ہو جاوے کہ خدا کی کتاب اور اس کے رسول کریمؐ کی عزت و جلال کا قائم کرنا مقصود ہو جاوے- چونکہ یہ زمانہ قلم کا زمانہ ہے اور (دین حق) کے مقابلہ میں قلم ہی کا ہتھیار نکلا ہے پس قلم کے مقابلہ کے لئے قلم ہی سے کام لو- اور نہیں تو اہل قلم کی نصرت وتائید میں لگ جاؤ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنی چال چلن اور اعمال سے دکھاؤ کہ تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے ہو نمازوں کو قائم کرنے والے اور زکوتوں کو دینے والے ہو- (الحکم 17 نومبر 1901ء)

حقیقی نیکی کا نمونہ

ہم حقیقی نیکی کا نمونہ اس وقت اپنے امام ہمام میں پاتے ہیں 90 سنہ کہو یا 88 سنہ یا سنہ 80 یا اس سے بھی پیشتر غرض جب سے اللہ تعالیٰ نے آپ کے مقدس ہاتھوں میں قلم دیا اس وقت سے اس سیکنڈ تک وہی نور اور وہی قوت کام کر رہی ہے ہاں یہ کہنا بالکل سچ ہے کہ اس وقت اگر چنے کے برابر زور تھا تو آج پہاڑ کے برابر ہے اس کے مقابل میں کس قدر بڑے بڑے دعوے کر کے اٹھے لیکن کیسے اوندھے ہو کر گرے کہ پھر اٹھنے کا نام بھی نہ لے سکے اس لئے کہ وہ خدا کے بلائے نہ بولے تھے وہ محض اپنے جذبات کی تحریک سے اٹھے تھے ورنہ کوئی مامور آج تک نہ کبھی تھکا نہ ہارا نہ درماندہ ہوا- (الحکم 10 مئی 1901ء)

خدانمائی کا وعدہ اور اس کا ایفاء

مجھے خوب یاد ہے کہ حضرت اقدس جن دنوں سیالکوٹ تشریف فرما تھے - ایک روز میر حسام الدین صاحب (مرحوم) کے مکان میں سیڑھیوں پر چڑھ رہے تھے - آپ ٹھہرے اور پیچھے مڑ کر مجھے کہا کہ مولوی صاحب میرے ساتھ چلو میں خدا دکھا دوں گا یہ زبردست الفاظ اور وہ پاک صدا اب تک میرے کانوں میں گونجتی ہے - اور اب تک میرے دل میں اس کا گہرا اثر باقی ہے - میں خداتعالیٰ کے اس گھر میں کھڑا ہو کر شہادت دیتا ہوں کہ بے شک میں نے مرزا غلام احمد (خدا کی نصرتیں اور ملائکہ کا سلام اس پر ہو) کے ذریعہ خدا کو دیکھا - اور یقیناً خدا کو دیکھا -

(حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے جس موقعہ کا ذکر فرمایا یہ 1892ء کا واقعہ ہے - اس سال حضور نے امرتسر - لاہور - سیالکوٹ اور بعض دوسرے مقامات کا ایک سفر فرمایا تھا - اور جس وقت اس شہادت کا اظہار آپ نے کیا یہ 30 دسمبر 1899ء کا واقعہ ہے -)

(الحکم مسیح موعود نمبر جلد 38 نمبر 18-19)

حضرت مسیح موعود کی سیرۃ

کے چند پہلو

میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے بڑے غور سے ہمیشہ دیکھا ہے مجھے اس زمانہ میں ایک ہی شخص مستقیم ترازو اور پورے پیمانہ سے تولنے والا نظر آیا -

ہمیں اپنے امام کو ایسا رحیم - کریم - حلیم - عفو دوست پاتا ہوں - کہ اس کی نظیر نہیں پاتا - میں اکثر اپنے دل کو ملامت کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اس فکر میں گداز ہو ہو جاتا ہوں اور جس قدر عزت اور تکریم ہماری ہمارا امام کرتا ہے اور جس رافت اور رحمت اور محبت سے ہم سے سلوک کرتا ہے - ہم اس کے مقابلہ میں سراسر شرمندہ ہیں ہر بات میں اس کا ہاتھ اوپر پاتا ہوں - دل میں بڑی تڑپ لگی رہتی ہے کہ اس کے حسن اور احسان کے اندازہ پر دلوں میں اس کی اس قدر محبت پیدا ہو جائے مجھ پر تو اس کے خاص فضل اور احسان ہیں میں سخت کمزور ناقص جلد ابتلاء میں پڑ جانے والا اور نادان تھا - بارہ برس سے (1888ء سے عرفانی) اس تعلق کا اس پاک انسان کے حلم اور کرم سے مورد ہوا ورنہ میں اپنی خو اور طبیعت کے لحاظ سے ایک لحظہ بھی کہیں بیٹھنے کے قابل نہ تھا - کردار میں - گفتار میں - اور مختلف معاملات میں مجھ سے بڑی غلطیاں سرزد ہوئیں اگر میرا امام پردہ پوش اور نرم خو نہ ہوتا تو میں کب کا ہلاک ہو چکا تھا -

اس کے اغماض و حلم نے ہماری زود رنج چڑ جانے والی طبیعتوں کو کبھی موقع ہی نہ دیا - کہ کوئی شکایت زبان پر لائیں - اس کے اکرام اور احترام نے جو اس نے ہر وقت اپنی حرکات و سکنات میں ہماری نسبت اختیار کیا ہمارے دلوں کو مسخر کر لیا - مبارک ہے وہ جس نے ہمارے لئے ایسے انسان کو بھیجا -

(10 جون 1900ء)

عشق رسولؐ

میں خداتعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں - اور یاد رکھو میں پورے شعور اور خداتعالیٰ کو حاضر و ناظر سمجھ کر قسم کھاتا ہوں بے وقوفوں کی اور سفلوں کی طرح نہیں کہ میں جو اس پاک انسان کے پاس بیٹھا ہوں - وہ ایک چیز ہے جس نے میری روح کو ذوق اور لذت سے معمور کر دیا ہے وہ بات یہی ہے کہ اس پاک وجود میں خداتعالیٰ کے پاک دین اس کی سچی مہیمن کتاب اس کے کامل اور خاتم النبیین رسول کے لئے ایک بے نظیر غیرت پاتا ہوں - ہاں یہی عشق و محبت کی چنگاری ہے جس نے میرے سینہ کو منور کر دیا ہے - اور میں دیکھتا ہوں کہ اس دل میں اس نے کہاں تک ترقی کی ہے - مجھے (-) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سچی محبت اور سچا عشق ہے کلام مجید کے ساتھ ایک دلچسپی اور اس کے لئے میرے دل میں ایک خاص قدر ہے - اور نہایت غیرت ہے - مگر میں نے خوب اندازہ کر کے دیکھ لیا اور میں پوری بصیرت کے ساتھ کہتا ہوں کہ ایک بھی دل نہیں جو ایسا سوز اور ایسا عشق رکھتا ہو - جو میرے آقا میرے ہادی و پیشوا حضرت مرزا غلام احمد کے دل کو ہے - دین کی نصرت اعلاء کلمۃ الدین کے لئے وہ کیا کیا بے آرامیاں سہتا اور دکھ اٹھاتا ہے میں بیان نہیں کر سکتا -

اس دن کی لذت اور ذوق سے میری روح آج تک بھری ہوئی ہے جبکہ حضرت امام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے نشہ میں سرشار ہو کر یہ کہا کہ آپ ہی ایک ایسے رسول ہیں جن کا زندہ کارنامہ ہم دنیا میں پاتے ہیں - (-)

یہ زمانہ اس قسم کا علمی زمانہ ہے کہ اگر کوئی الماری کو چلا دے یا چوہے اور گلہری کو سانپ بنا دے - تو تھوڑی دیر کے لئے لوگ حیران تو ہو جائیں گے مگر خدا کی عظمت و جلال اور گناہ اور ناپاکی سے نفرت پیدا نہ ہو گی - خداتعالیٰ نے جیسا کہ ابتداء میں قرآن کریم کا علمی اعجاز تجویز فرمایا تھا - اس زمانہ میں جبکہ شکوک کو کثرت ہو گئی - اور خدا پرستی اٹھ گئی - ایسا ہی تقاضا کیا ہے کہ قرآن کریم کے رنگ میں قرآن کریم کی عظمت کو ظاہر کیا جاوے - چنانچہ یہ معجزہ امام کے کلام قلم اور دوات میں رکھا ہے - یہ خدمت جو امام الزمان سے ہو رہی ہے وہی خدمت ہے جو قرآن کریم نے کی جیسے قرآن کی مزدوری غیر منقطع ہے - اسی طرح سلطان القلم کی مزدوری غیر منقطع ہے - اس طرح سلطان القلم کے قلم کی مزدوری غیر فانی ہے - پھر خداتعالیٰ کا کیسا احسان ہے کہ جہاں قلم کا نشان دیا - اس کے ساتھ ہی اخلاق فاضلہ کا نشان عطا فرمایا -

(مارچ 1900ء)

حضرت مسیح موعود پر

علیٰ وجہ البصیرۃ ایمان

میں ایک شخص ہوں جو خدا کے لئے اور خدا میں ہو کر اقرار کرتا ہوں کہ میں محض راستی کی محبت اور ابتغاء وجہ اللہ کی غرض سے حضرت مرزا صاحب کی خدمت میں بیٹھا ہوا ہوں - اور میری روح مجھے یقین دلاتی ہے کہ میں اس دعویٰ میں علیٰ وجہ البصیرۃ صادق ہوں اگر مجھے بیت اللہ میں ایک عظیم الشان مجمع کے روبرو کھڑا کر کے رب عرش عظیم کی پر ہیبت قسم دلائی جائے تو بھی میں بلند آواز سے کہوں گا کہ میں نے دس برس کے رات دن کے تجربہ اور مشاہدہ اور گہری اندرونی اور بیرونی واقفیت سے حضرت مرزا صاحب کو ایسا ہی اور اسی طرح صادق اور منجانب اللہ پایا ہے

میں کہوں گا کہ میں نے خلا میں ملا میں گفتار میں کردار میں تحریر میں تقریر میں غرض ہر حال میں دس برس کے دراز اور گہرے تجربہ سے حضرت مرزا صاحب کو صادق اور مستحق ان دعووں کا پایا جو وہ کرتے ہیں - اور محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ان کی خدمت میں بیٹھا ہوں - پھر میں کہتا ہوں کہ ہر بات کو میں خدا کے لئے سنتا ہوں - اور اللہ تعالیٰ کے لئے نکتہ چینیوں کے اعتراض میں غور کرتا ہوں - اور کوئی تعصب مجھے مجبور نہیں کرتا کہ میں باہر کی آوازوں کی طرف سے کان پرے کر دوں - مگر افسوس ہر ایک مستعجل معترض میں عادۃ صریح ظلم پا کر یقین اور بصیرت میں کل یوم ھو فی شان نمایاں ترقی کرتا ہوں - کہ لاریب حضرت مرزا غلام احمد قادیانی وہی مسیح ہیں -

(24 اکتوبر 1900ء)

غیر معمولی استقامت

میں بڑے فخر سے اس بات کو ظاہر کرتا ہوں کہ اس پاک زندگی کا نمونہ ہم میں ہمارے امام ہیں - یہ ہے ثبوت ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زندہ نبی ہونے کا - آپ کے اتباع کی زندہ برکتیں ہر زمانہ میں موجود رہتی ہیں - (-)

مجھے اس دعویٰ کا فخر حاصل ہے - اور میرے دوست جانتے ہیں........ کہ یہ بجا فخر ہے کہ مجھے حضرت کی اندرونی زندگی سے زیادہ واقف ہونے کا موقعہ دیا ہے - اور یہی وہ بات ہے جس نے مجھے آپ کی صداقت پر بڑا بھاری یقین دلایا ہے - میں نے آپ کے ہر معاملہ میں وہ استقامت - کوہ وقاری متانت اور سکینت - جمعیت اور طمانیت دیکھی ہے جو صحابہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں دیکھی -

ہتھکڑیوں کی دھمکی قتل کے منصوبے - قتل عمد کے جھوٹے مقدمے - کفر کے فتوے ناپاک اور خطرناک گالیوں کے اشتہار اور خطوط آئے - جن کو دیکھ کر اور سن کر انسان کا دماغ پریشان ہو جاتا ہے - اور ایسی ایسی ناسزا باتیں پیش آئیں جو بڑے بڑے متین آدمی کو بھی حیران کر دیتی ہیں - مگر کبھی دیکھا نہیں گیا کہ حضرت اقدس نے پیشانی پر بل ڈال کر اس اثناء میں کسی کی طرف دیکھا ہو -

میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں بسا اوقات بعض مکدر امور کی وجہ سے اداس ہوا ہوں مگر حضرت کے پاک اور بشاش چہرے کو دیکھ کر طبیعت ایسی مسرور اور منشرح ہو گئی ہے - گویا بڑے عظیم الشان خوش بخش نظارہ کو دیکھا ہے -

غرض یہ پاک انسان گھر میں بیٹھا ہے جب بھی خوش - اور دوستوں کے درمیان ہے تو خوش و خرم سپرنٹنڈنٹ پولیس کے ساتھ مکان کی تلاشی دلا رہا ہے - تو خوش و خرم اب میں پوچھتا ہوں کہ یہ خلاف عادت فطرت منجانب اللہ ہونے پر دلالت نہیں کرتی تو کہاں سے آئی -

تم دیکھو گے کہ جب یہ خدا کا مامور راہ چلتا ہے تو کس طرح پر متانت کے ساتھ نظر بر پشت پا داختہ گویا وقار اور متانت کا ایک پہاڑ ہے - تم نے کبھی نہ دیکھا ہو گا - کہ سگ فطرت آدمی کبھی جمعیت کے ساتھ ایک رخ کو جاتا ہے - مگر حضرت اقدس ہیں کبھی دائیں بائیں نہیں دیکھتے یہ قوت قلب اور سکینت بتاتی ہے کہ ایک معشوق ذوالجلال ایسا سامنے ہے کہ نگاہ اس سے ہٹتی ہی نہیں - (17 ستمبر 1900ء)

الہام پر الہام

حضرت حافظ محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے زمین کی آمد دے کر غم روزگار سے آزاد کر دیا تھا - زرعی اراضی سے معقول آمد ہو جاتی تھی - جس سے گھر کی گزر اوقات اچھی ہو رہی تھی - اس لئے آپ نے اپنے اوقات کو تلاوت قرآن کریم پانچوں نمازیں بیت مبارک میں ادائیگی میں مصروف رکھا - بیت مبارک قادیان میں حضرت مصلح موعود نمازیں پڑھایا کرتے تھے اور نماز کے بعد قرآن مجید کا درس جاری تھا اور حضور مجلس عرفان میں رونق افروز ہوتے تھے اور اپنے چاہنے والوں کو روحانی مائدہ سے سیری کے سامان فرماتے - آپ نماز تہجد بیت مبارک میں جا کر ادا کیا کرتے تھے - اس کے علاوہ آپ نے گھر میں بھی ایک حصہ عبادت کے لئے مخصوص کر رکھا تھا - گویا آپ کا اوڑھنا بچھونا عبادت ہی عبادت تھا - وہ اپنے خودنوشت حالات میں لکھتے ہیں:-

قادیان کی ابتدائی بود و باش کا ذکر ہے کہ ایک رات بڑی تشویش کی حالت میں غالباً آنسو جاری تھے کہ سو گیا - تہجد کے وقت جب نفل پڑھنے کے لئے اٹھا تو فوراً کشف کی حالت میں ایک الہام ہوا - ابھی اس کا شکر ادا کرنے ہی لگا تھا کہ دوبارہ اور الفاظ میں الہام ہوا - ابھی اس کا شکریہ ادا کر ہی رہا تھا کہ خدا نے پھر اپنے کلام سے نوازا - ابھی اس کا شکریہ ادا کرنے ہی لگا تھا کہ ایک ہاتھ دکھائی دیا جو نہایت نورانی تھا -

اس نے ایک طرف ہاتھ کر کے بلند آواز سے فرمایا (-) کہ صرف کافروں کی دعائیں رائیگاں جاتی ہیں - پھر بفضل الٰہی ملال جاتا رہا اور تہجد ادا کی -

(حافظ محمد حسین ص 27)

کولیسٹرول کے فائدے اور نقصانات

کسی بھی ویجی ٹیبل آئل کے ایک چمچ میں چربی کی مقدار 14 گرام ہوتی ہے

کھانا پکانے کیلئے مختلف اقسام کے تیل استعمال کیے جاتے ہیں۔ بازار میں ملنے والے تیل زیادہ تر ویجیٹیبل فیٹ Vegetable Fat سے بنتے ہیں۔ ان سب میں Fat یا چربی کی مقدار تقریباً برابر ہوتی ہے۔ مگر چربی میں موجود عنصر فیٹی ایسڈ Fatty Acid کی مقدار مختلف ہوتی ہے۔

Fat یا چربی دو اقسام کی ہوتی ہے۔

1۔ سیچوریٹڈ فیٹ یا Saturated Fat

2۔ ان سیچوریٹڈ فیٹ یا Unsaturated Fat

سیچوریٹڈ فیٹ (S F) دراصل اینمل بیس Animal Based ہوتی ہیں جیسا کہ گھی مکھن وغیرہ بعض تیل مثلاً ناریل کا تیل اور پالم آئل میں بھی SFA کافی مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ نارمل صحت مند انسان ایک دن میں تقریباً دو ہزار کیلوریز کھاتا ہے۔ امریکن ہارٹ ایسوی ایشن AHA کے مطابق اِن دو ہزار کیلوریز میں فیٹ کی مقدار 30 فیصد یعنی 600 کیلوریز سے زائد نہیں ہونی چاہئے جب کہ 600 کیلوریز میں SFA کی مقدار 200 کیلوریز سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔ SFA کی زائد مقدار انسانی جسم میں کولیسٹرول کو بڑھا دیتی ہے۔ خصوصاً LDL قسم کولسٹرول جو کہ دل کی بیماری کی بہت بڑی وجہ ہے، اسی لئے ماہرین کے مطابق خوراک میں SFA کا استعمال کم سے کم کرنا چاہئے۔ خاص طور پر 40 سال کی عمر کے بعد SFA کے استعمال میں بہت محتاط ہونا چاہئے۔

ان سیچوریٹڈ فیٹ Unsaturated Fat یا (USFA) دو طرح کا ہوتا ہے۔

a. مونو ان سیچوریٹڈ فیٹ MUSFA

b. پولی ان سیچوریٹڈ فیٹ PUSFA

غذائی ماہرین اب تک اس بات پر پوری طرح متفق نہیں ہو سکے کہ ان دونوں میں سے کونسا فیٹ جسم کے لئے بہتر ہے۔ ماہرین کے مطابق MUSFA جسم میں موجود برے کولیسٹرول یعنی LDL کو کم کرتا ہے اور اچھے کولیسٹرول یعنی HDL کو بڑھاتا ہے جب کہ PUSFA دونوں قسم کے کولیسٹرول یعنی LDL اور HDL کو کم کر دیتا ہے۔ اس لئے کچھ غذائی ماہرین کے مطابق PUSFA کا استعمال ہر لحاظ سے اچھا نہیں۔ اس لئے اب یہ تجویز زور پکڑتی جا رہی ہے کہ کھانے کے لئے بہتر وہ تیل ہیں جن میں MUSFA موجود ہے۔ کیونکہ MUSFA برے کولیسٹرول کو کم اور اچھے کو بڑھاتا ہے۔

چربی کی مقدار

کسی بھی ویجیٹیبل تیل کے ایک کھانے کے چمچ میں چربی کی مقدار 14 گرام ہوتی ہے جب کہ کیلوریز کی مقدار 125 ہوتی ہے۔ مختلف تیل میں SFA, MUSFA اور PUSFA کتنے فیصد ہوتے ہیں۔ یہ جاننے کے لئے درج ذیل چارٹ پڑھیں۔

تیل	SFA	MUSFA	PUSFA
ناریل تیل	87	6	2
کارن آئل	13	24	58
کاٹن سیڈ آئل	26	18	52
اخروٹ تیل	15	50	30
سرسوں آئل	11	59	21
تل کا تیل	14	38	42
سویابین تیل	18	30	48
سورج مکھی تیل	12	21	66

مختلف اقسام کے کھانوں میں فیٹی ایسڈ کی مقدار مختلف ہوتی ہے۔ جیسا کہ آج ہم کھانے کے تیل کی بات کر رہے ہیں۔ گرمی کی جس شدت پر تیل پگھلنا شروع ہوتا ہے اسے سموکنگ پوائنٹ کہا جاتا ہے۔ یہ سموکنگ پوائنٹ سب تیلوں میں مختلف ہوتا ہے۔ کھانے کو فرائی کرنے کے لئے وہ تیل فائدہ مند ہے جس کا سموکنگ پوائنٹ بہت زیادہ ہو یعنی وہ بہت تیز درجہ حرارت پر جلنا شروع ہو۔ مثلاً اخروٹ تیل، سویابین، سورج مکھی کا تیل وغیرہ۔ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ تیل میں موجود وٹامن E بہت زیادہ جلنے سے ضائع ہو جاتی ہے۔

کولیسٹرول کیا ہے

کولیسٹرول درحقیقت ایک ایسا مادہ ہے جو اکثر غذائی اشیاء سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ دودھ، مکھن، گھی، گوشت وغیرہ، یہ مادہ خلیوں اور ہارمونز کی تیاری کے لئے کام آتا ہے۔ اس کے علاوہ کولیسٹرول کی مناسب مقدار جنسی ہارمونز کی افزائش کے لئے بہت ضروری ہے۔ نوخیز بچوں کے دماغ کے خلیوں کی نشوونما میں بھی کولیسٹرول کا اہم رول ہے۔

خون میں کولیسٹرول دو بڑے ذرائع سے آتا ہے۔

1- روزمرہ خوراک

2- جگر میں تیاری

سبزی خور کی روزمرہ خوراک میں 200-400 ملی گرام کولیسٹرول حاصل کیا جاتا ہے جب کہ گوشت خور افراد کی غذا میں 400-600 ملی گرام کولیسٹرول روزانہ شامل ہوتا ہے۔ کولیسٹرول کی بڑی مقدار انسانی جگر میں بنتی ہے۔ کولیسٹرول بذات خود پانی میں تحلیل نہیں ہوتا۔ غذا کے ذریعے حاصل کیا جانے والا کولیسٹرول ہضم ہونے کے بعد جگر میں منتقل ہوتا ہے۔ وہاں سے جسم کا حصہ بننے کے لئے اگلے مرحلے میں داخل ہوتا ہے۔ یہ ایسے عنصر بناتا ہے جنہیں لیپو پروٹین Lipoprotein کہا جاتا ہے۔ جو دراصل پروٹین اور چکنائی کا حصہ ہوتے ہیں۔

لیپو پروٹین کی دو بڑی اقسام ہیں۔ یہ کم گاڑھے اور زیادہ گاڑھے Nature کے ہوتے ہیں۔ چکنائی کے ذرے کائلو مائکرون، ٹرائی گلسرائڈ اور فیٹی ایسڈ کہلاتے ہیں۔ یہ ذرات بہت کم وزن کے ہوتے ہیں۔

LDL وہ قسم ہے جس میں ٹرائی گلسرائڈ الگ ہو جاتے ہیں۔ اس قسم یعنی LDL میں کولیسٹرول بہت زیادہ ہوتا ہے۔ یہ اکثر چکنائی کے ذخیرے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ باقی مقدار اخراج کے لئے جگر میں چلی جاتی ہے۔ اس LDL کی خون میں زیادہ مقدار خطرے کی علامت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ کم وزن ہونے کے باعث یہ خون کی نالیوں یعنی رگوں کی دیوار سے چپک جاتے ہیں اور بتدریج ان کا حجم یا Diameter کم کرتے جاتے ہیں۔ اسے یعنی LDL کو برا کولیسٹرول کہا جاتا ہے۔

HDL کو اچھا کولیسٹرول کہا جاتا ہے۔ یہ جگر اور چھوٹی آنت میں بنتا ہے۔ HDL خون میں شامل ہو کر ارد گرد سے کولیسٹرول اکٹھا کرتا ہے اور پھر صفرا میں خارج ہو جاتا ہے۔ عموماً عورتوں میں HDL کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، شاید اسی لئے عورتوں میں ہارٹ اٹیک کم ہوتا ہے۔

ٹرائی گلسرائڈ اصل میں چکنائی کی ہی ایک قسم ہے۔ جو جگر میں بنتا ہے۔ ٹرائی گلسرائڈ کی زیادہ مقدار خود دل کی بیماری کا باعث بن سکتی ہے۔

(بشکریہ خبریں سنڈے میگزین 21 جولائی 2002ء)

آسان نسخہ

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے
وہاں تک چاہئے بچنا دوا سے
اگر تجھ کو لگے جاڑوں میں سردی
تو استعمال کر انڈے کی زردی
جو ہو محسوس معدے میں گرانی
تو چکھ لے سونف یا ادرک کا پانی
اگر خوں کم بنے- بلغم زیادہ
تو کھا گاجر چنے شلغم زیادہ
جگر کے بل پہ ہے انسان جیتا
اگر ضعف جگر ہو کھا پپیتا
جگر میں ہو اگر گرمی دہی کھا
اگر آنتوں میں خشکی ہو تو گھی کھا
تھکن سے ہوں اگر عضلات ڈھیلے
تو فوراً دودھ گرما گرم پی لے
جو طاقت میں کمی ہوتی ہو محسوس
تو پھر ملتانی مصری کی ڈلی چوس
زیادہ گر دماغی ہے ترا کام
تو کھایا کر شہد کے ساتھ بادام
اگر ہو دل کی کمزوری کا احساس
مربہ آملہ کھا اور انناس
جو دُکھتا ہو گلا نزلے کے مارے
تو کر نمکیں پانی کے غرارے
اگر ہو درد سے دانتوں کے بیکل
تو انگلی سے مسوڑھوں پر نمک مل
جو بدہضمی میں تو چاہے افاقہ
تو کر لے ایک یا دو وقت فاقہ

(الفرقان فروری 1957ء)

نوجوانوں کے لئے چند مفید کاروباری مشورے

شیخ نثار احمد صاحب

آبادی کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ اور حکومت کے وسائل میں کمی معاشرے میں بہت سے انتشار پیدا کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے غربت میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے- حکومتیں آئے دن یہ اعلان کرتی ہیں کہ حکومتی محکموں میں ضرورت سے زیادہ افراد ملازم ہیں اور وہ نقصان میں چل رہے ہیں- اس لئے متعدد افراد کو ملازمتوں سے فارغ کردیا جاتا ہے-

بدقسمتی سے امریکہ میں 11 ستمبر کے واقعہ کے بعد تمام دنیا میں کاروباری سرگرمیوں میں بے حد Slump آیا ہے- اور پاکستان جو پہلے ہی ایک مشکل اقتصادی صورت حال سے دوچار تھا- مزید کاروباری دباؤ میں آگیا ہے- جس کی وجہ سے پرائیویٹ سیکٹر بھی بری طرح متاثر ہوا ہے- اور ملک کی پرائیویٹ انڈسٹری اور دیگر کاروباری اداروں کا والیوم آف بزنس بھی تشویشناک حد تک کم ہوگیا ہے- ان حالات کا سب سے بڑا نقصان ان تمام لوگوں کا ہوا جو تلاش روزگار کے لئے سرگرداں تھے- کیونکہ ملازمتوں کے دروازے حکومتی محکموں کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ اداروں میں بھی تقریباً بند ہوکر رہ گئے-

ایسے تمام نوجوان ڈاکٹر و انجینئرز جن کا تعلیمی ریکارڈ بہت اچھا تھا اور وہ بہت ہونہار تھے وہ تو کسی نہ کسی ادارے میں ملازم ہو جاتے ہیں- یا جن کے وسائل ہوں وہ باہر کے ممالک میں قسمت آزمائی کر لیتے ہیں- لیکن ایسے لوگوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے-

ایک بڑی اکثریت ایسے نوجوانوں کی ہے جو بدقسمتی سے زیادہ تعلیم نہیں پا سکتے- یا ان کے والدین وسائل نہیں رکھتے یا کسی اور وجہ سے میٹرک' F.A` B.A سے زیادہ نہیں پڑھ سکتے- ایسے نوجوانوں کے لئے کسی بھی جگہ ملازمت کے مواقع تقریباً نہ ہونے کے برابر ہیں- یا اگر کہیں ملازمت مل بھی جائے تو وہ بہت قلیل تنخواہ پر ملتی ہے- جس کی وجہ سے ان کا گزارہ نہیں ہوسکتا اور وہ بجائے اس کے کہ وہ والدین' بہن بھائیوں کی کچھ خدمت کرسکیں الثاان پر مزید بوجھ بن جاتے ہیں-

سوال یہ ہے کہ ہمیں اپنے ان نوجوانوں کا جو زیادہ تعلیم حاصل نہیں کر سکے- چھوٹے چھوٹے ذاتی کاروبار کی طرف مائل کرنا ہے تو اس کے لئے کیا عملی طریقے اختیار کئے جائیں- سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ عملی دنیا میں کوئی بھی کام کرنا ہو- اس کے کچھ تقاضے ہوتے ہیں- (1) مضبوط ارادہ (2) درست سمت میں محنت (3) ایمانداری (4) اور سب سے ضروری دعا-

اب جیسا کہ میں نے عرض کیا- یہ کچھ بنیادی اصول ہیں- لیکن ان میں سے ہر اصول اپنے اندر بے شمار وسعت رکھتا ہے- جو وقت کے ساتھ ساتھ اور تجربے کے ساتھ انسان سیکھتا رہتا ہے- اس لئے نوجوانوں کے ذہنوں میں یہ بات ڈالنی ہوگی کہ ذاتی کاروبار کیا ہے- اس کے فوائد کیا ہیں-

میں ایک میٹرک پاس یا BA` FA پاس نوجوان کو یہ عرض کرتا ہوں کہ تمہیں اگر ملازمت ملی تو موجودہ حالات میں کونسی ملازمت مل سکتی ہے- کوئی چپڑاسی یا کسی ادارے میں سیلز مین یا اور اسی نوعیت کا کوئی کام- اس کی تمہیں کتنی تنخواہ مل جائے گی- تمہیں کتنا کام کرنا پڑے گا- اس میں ترقی کے کتنے چانس ہیں- پھر یہ کہ کیا ایسی چھوٹی موٹی ملازمت بھی آسانی سے ملتی ہے- یا سفارشیں کرنی پڑتی ہیں- اس کے مقابلے میں اگر تم یہ ارادہ کرو کہ میں اپنا کوئی ذاتی کام شروع کرتا ہوں- جس کا میں خود مالک ہوں گا- اور میں جتنی محنت کروں گا اس کا پھل مجھے ہی ملے گا- اور کاروبار ایک ایسی چیز ہے جس میں ترقی کے لامحدود مواقع ہیں- دنیا میں ہزاروں مثالیں ایسی موجود ہیں کہ لوگوں نے بالکل چھوٹے پیمانے پر کسی کاروبار کا آغاز کیا- لیکن اپنی محنت' لگن' ذہانت اور ایمانداری سے انہوں نے بہت ترقی کی-

اب ہم جائزہ لیتے ہیں کہ کون سے ایسے کاروبار ہیں جن کی طرف توجہ دی جائے- ویسے کام تو بے شمار ہیں- ہم اگر اپنے اردگرد نگاہ دوڑائیں یا اپنے گھر سے ہی شروع کریں کہ ہمیں اپنے گھر کی دیکھ بھال کے لئے یا مرمت کے لئے کونسی ضرورت پڑتی ہے- مثلاً

(1) ہمارا T.V خراب ہوگیا ہے- اب آپ فوراً تلاش کریں گے کوئی ایسی دکان جو ٹی وی ٹھیک کرنے کا کام کرتے ہوں- نیز T.V کے پرزے بھی رکھتے ہوں-

(2) یا پھر ہمارا فریج خراب ہوگیا ہے- اب آپ کسی فریج مرمت کرنے والی دکان سے رجوع کریں گے-

(3) یا پھر A.C ہے' گیزر ہے' کولر ہے- گھر کی الیکٹرک وائرنگ کرنی ہے-

(4) مکینیکل کام ہیں- اپنے گھر میں پائپ لائن بچھانی ہے- اور اس کا سامان بھی آپ نے خریدنا ہے-

(5) "Steel" کی گھریلو صنعتی مصنوعات ہیں- لکڑی' پلاسٹک کی مصنوعات ہیں-

(6) پھر اگر اور کچھ نہیں تو کسی مناسب علاقہ میں کوئی ذاتی دکان مثلاً ``Hard Ware`` کی دکان- کسی سکول کے قریب سٹیشنری کی دکان جہاں کاپیاں- کتابیں' سکول بیگ وغیرہ اور دوسری سٹیشنری کی Items ہوں- فوٹو کاپیئر مشین ہو- ساتھ وہ کام بھی کرے-

بجلی کے سامان کی دکان' کسی مناسب جگہ پر کریانہ سٹور یا جنرل سٹور-

پھر موٹر مکینک بن سکتے ہیں- اپنی چھوٹی سی مرمت کی دکان بنا سکتے ہیں- غرضیکہ بے شمار کام ہیں جو اپنی پسند اور دائرہ کار اور وسعت کے مطابق انسان شروع کر سکتا ہے-

ان میں سے کچھ کام ایسے ہیں جن کے لئے ابتدائی تربیت اور کچھ تجربہ بھی ہونا چاہئے- مثلاً T.V' فریج' A.C کی مرمت وغیرہ- اس کے لئے سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس کام کا آغاز کیسے کرنا چاہئے- بہتر اور پائیدار طریقہ یہ ہوگا کہ اگر نوجوانوں کو پہلے کسی ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں باقاعدہ کورس کروایا جائے- تقریباً ہر بڑے شہر میں ایسے انسٹی ٹیوٹ موجود ہیں جو ہر طرح کی ٹریننگ مہیا کرتے ہیں-

ضرورت اس بات کی ہے کہ نوجوان کی جس فیلڈ میں زیادہ دلچسپی ہو- وہ اس کی ٹریننگ حاصل کرے- اور خوب محنت سے کام سیکھے تا کہ اسے اس کام کے تمام معاملات پر ہر طرح کا عبور حاصل ہو جائے- اس کے بعد یہ اور بھی مناسب ہوگا کہ وہ پھر عملی تجربہ حاصل کرنے کے لئے کسی ادارے میں کچھ عرصہ بے شک بغیر معاوضہ یا اگر معاوضہ مل جائے- تو بہتر ہے کام کرے تا کہ اسے جو بھی پرزے و آلات ہیں ان کو مرمت کرنے اور سمجھنے کا مکمل تجربہ ہو جائے- نیز اسے یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ اس کام میں مرمت وغیرہ کا معاوضہ عام طور پر دکاندار کس قدر لیتے ہیں- اور اس میں کس قدر وقت صرف ہوتا ہے- اور فاضل پرزے وغیرہ اس مشین کے کہاں سے ملتے ہیں- اس طرح چند ماہ بعد وہ نوجوان اس کام کے تمام نشیب و فراز سے بخوبی آشنا ہو جائے گا- اور پھر وہ اپنا کام بہتر طریقے سے شروع کر سکے گا-

سرمایہ اور جگہ کی ضرورت

اب ہم نے یہ سوچنا ہے کہ اس طرح کے چھوٹے کاروبار میں کس قدر سرمایہ کی ضرورت ہوگی- اور اس کا آغاز کس طرح کیا جاسکتا ہے- اس چیز کا دارومدار مختلف حالات پر ہے- مثلاً کیا کام کرنے والا نوجوان بڑے شہر میں رہتا ہے- مثلاً کراچی' لاہور' راولپنڈی' پشاور وغیرہ- پھر کیا ان بڑے شہروں میں وہ کام پوش علاقوں میں شروع کرنا چاہتا ہے- مثلاً ڈیفنس' گلبرگ' ماڈل ٹاؤن' گارڈن ٹاؤن وغیرہ یا وہ بڑے شہروں کے متوسط علاقے میں کاروبار شروع کرنا چاہتا ہے- یا پھر وہ چھوٹے چھوٹے شہروں میں کام شروع کرنا چاہتا ہے- جہاں نسبتاً کم آمدن والے لوگ رہتے ہیں- اب اگر بڑے شہر کے پوش علاقے میں کام شروع کریں تو ظاہر ہے وہاں کرایہ کی دکان وغیرہ مہنگی ہوگی- اوزار وغیرہ بھی بہتر رکھنے پڑیں گے- لیکن ایسے علاقوں میں بالعموم معاوضہ کم ہوگے- اس لئے یہ تو انفرادی طور پر ہر ایک نے اپنے وسائل کا جائزہ لینا ہے- اور اس کے مطابق مناسب جگہ کا' اخراجات کا تخمینہ لگانا ہے- اس لئے کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے ان تمام امور پر بہت چھان بین اور مشورے بہت ضروری ہیں-

یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ جو کام شروع کیا جائے- ویسا ہی کام کرنے والا بہت قریب کوئی اور دکاندار نہ ہو- بلکہ ایسی جگہ منتخب کی جائے جہاں پہلے لوگوں کو مطلوبہ کام کے لئے دور جانا پڑے اور اس کے کام شروع کرنے سے لوگوں کو آسانی ہو کہ قریب مطلوبہ کام کرنے والا موجود ہے- ہر کام کی ابتدا میں بہت سی مشکلات پیش آسکتی ہیں- اس لئے اسے مشکل پر گھبرانا نہیں چاہئے- کیونکہ ہر مشکل کا کوئی نہ کوئی حل ضرور ہوتا ہے- اسے وہ حل ڈھونڈنا پڑے گا- یہ وہ محنت ہے جو اسے کرنی ہوگی- کیونکہ ہمت ہارنے سے تو کوئی مسئلہ حل نہیں ہوگا- اس لئے اگر وہ ثابت قدمی سے اپنے کام میں لگا رہے گا- تو مشکلات کا حل بھی وقت کے ساتھ اور تجربے کے ساتھ نکلتا آئے گا- اور آخر ایک وقت آئے گا کہ وہ کہہ سکے کہ مشکلیں اتنی پڑیں کہ وہ آساں ہوگئیں- اس لئے کسی بھی کام میں محنت' مسلسل جدوجہد' پختہ ارادہ اور درست سمت میں محنت اس کام کی کامیابی کی ضمانت ہوتی ہے-

یہاں کچھ چھوٹے کاروبار کا ذکر کیا گیا ہے- لیکن اس کے علاوہ بھی اور بے شمار چھوٹے کاروبار ہیں جو انسان اپنی قابلیت' سوچ اور وسائل کے مطابق کرسکتا ہے-

دنیا کے بڑے اخبارات

دنیا میں سب سے بڑی تعداد میں اخبارات امریکہ میں شائع ہوتے ہیں۔ جہاں انگریزی زبان میں شائع ہونے والے روزناموں کی کل تعداد 1989ء تک ایک ہزار چھ سو بیالیس تھی۔ اس وقت امریکہ کے مختلف علاقوں سے شائع ہونے والے تمام اخبارات کی مجموعی اشاعت 6 کروڑ ستائیس لاکھ سے زائد یومیہ تک پہنچ گئی ہے۔ امریکہ میں اخبارات کی سب سے زیادہ تعداد 1910ء میں تھی۔ یعنی یہ تعداد دو ہزار دو سو تک پہنچ گئی تھی۔ دنیا میں سب سے زیادہ اخبار پڑھنے والے سویڈن کے باشندے ہیں۔ جہاں ایک ہزار شہری کے لئے 580 اخبارات فروخت ہوتے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں برطانیہ میں ایک ہزار شہریوں کیلئے فروخت ہونے والے اخبارات کی تعداد 410 ہے۔ جماعت احمدیہ کا بین الاقوامی اخبار روزنامہ الفضل اور الفضل انٹرنیشنل لندن دنیا کے 170 ممالک میں جہاں بھی اردو دان موجود ہیں پڑھے جاتے ہیں۔

سب سے بھاری پتھر کس نے اٹھایا

Mieltxo Saralegi نے 7- فروری 1998ء کو سپین کے اکھاڑے میں ایک مستطیل پتھر' جس کا وزن 327 کلوگرام تھا' اٹھانے میں صرف 18 سیکنڈ لگائے۔ طاقت کا اس طرح کا مظاہرہ سپین کی قدیم کھیلوں کا ایک حصہ ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب لکھتے ہیں کہ مکرمہ نائلہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم ارشد علی اختر صاحب اٹھوال (چکی والے) آف بھوڑو چک نمبر 18 حال دارالعلوم وسطی ربوہ اپنڈکس پھٹ جانے کی وجہ سے مورخہ 14 دسمبر 2002ء کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر 19 سال تھی۔ بی اے فائنل انگلش لٹریچر کی طالبہ تھیں اور آج کل دسمبر ٹسٹ دے رہی تھیں۔ ان کی نماز جنازہ اسی روز بیت المہدی میں بعد نماز عصر مکرم مقصود احمد صاحب قمر نے پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سابق نائب ناظر زراعت نے دعا کرائی۔ آپ مکرم چوہدری غلام قادر صاحب رحمٰن کالونی ربوہ کی نواسی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے والدین، بہنوں اور دیگر عزیز و اقارب کو یہ صدمہ برداشت کرنے اور صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

درخواست دعا

☆ مکرم حاجی محمد اسحاق صاحب دارالنصر وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ فوزیہ منیر صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد منور صاحب مربی سلسلہ جرمنی یرقان کی تکلیف میں مبتلا ہیں اور جرمنی کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ولادت

☆ مکرم عبدالصمد خان صاحب کارکن دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان لکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ یکم دسمبر 2002ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور نے ازراہ شفقت بچے کا نام ''محمد حامد'' عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم لعل احمد خان صاحب سابق کارکن بیت الاقصیٰ کا پوتا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین، باعمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

پتہ مطلوب ہے

☆ مکرمہ کلثوم بیگم صاحبہ زوجہ غلام محمد صاحب وصیت نمبر 19545 ربوہ ضلع جھنگ نے 1969ء میں وصیت کی تھی۔ دفتر ہذا کو موصیہ کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے۔ اگر کسی کو موصیہ کے ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ہومیو پیتھک علمی نشست

مورخہ 16 دسمبر بروز سوموار بعد ظہر دارالضیافت میں احمدیہ ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک علمی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں سرجری کی ضرورت، اہمیت اور اس کے اثرات پر گفتگو کرنے کے لئے مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب سرجیکل رجسٹرار فضل عمر ہسپتال ربوہ تشریف لائے۔

مکرم صدر صاحب احمدیہ ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن نے موضوع کا تعارف کروانے کے بعد بعض سوالات سرجری کے حوالہ سے پیش کئے جن کے جوابات مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے دیئے۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ سرجری یا آپریشن کے ساتھ ساتھ مرض کے عوامل کا علاج ہونا بہت ضروری ہے۔ صرف آپریشن مرض کا علاج نہیں۔ مثلاً گردے کی پتھری پیدا ہونے کی وجوہات کو ختم کرنا بھی ضروری ہے صرف آپریشن کے ذریعہ پتھری تلف کرنا کافی نہیں۔ آپریشن کے ذریعہ بعض اعضاء انسانی ختم کرنے مثلاً پتہ، ٹانسلز وغیرہ کے بارہ میں انہوں نے بتایا کہ سرجن اور مریض کو یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ چھوٹی تکلیف کو ساتھ رکھنا ہے یا بڑی تکلیف کے ساتھ زندگی گزارنی ہے۔ اس لئے بعض اعضاء کو آپریشن کے ذریعہ ختم کر کے بڑی تکالیف سے بچایا جاتا ہے۔ آخر پر مکرم صدر صاحب ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن نے آپریشن سے قبل اور آپریشن کے بعد ہومیو پیتھک ادویات کی تاثیرات اور ان کے فائدہ کے بارہ میں بتایا۔ علمی نشست میں زیادہ تر ہومیو پیتھک ڈاکٹرز اور بعض مہمانوں نے شرکت کی۔ نشست کے آغاز پر حاضرین کو طعام پیش کیا گیا۔

بقیہ صفحہ 1

زیادہ ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے اس وقت اس شعبہ پر بہت زیادہ بوجھ ہے۔ اس شعبہ کے اخراجات مخیر احباب کے عطیات کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت سے پرزور درخواست ہے کہ اس شعبہ کی بڑھ چڑھ کر مالی اعانت فرمائیں۔ تا کہ مستحق اور ضرورت مند طلباء تعلیم کے نور سے منور ہو سکیں۔ امدادی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ برائے امداد طلباء ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(انچارج امداد طلباء نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مسلم کش فسادات بھارتی صوبے گجرات میں تازہ مسلم کش فسادات مزید علاقوں تک پھیل گئے ہیں۔ بڑودہ شہر سے سو کلو میٹر دور کریلی باغ میں مشتعل ہندوؤں نے دوکانوں اور مکانوں کو آگ لگا دی اور املاک جلانے سے پہلے لوٹ مار کی۔ پولیس نے شیلنگ اور لاٹھی چارج کیا درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔ علاقے میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ فتح پور اور نگر وادہ میں بلوائیوں نے متعدد مسلمانوں کو پتھراؤ کر کے زخمی کر دیا۔ چھرا گھونپنے کی وارداتیں بھی ہوئیں۔ مسلمانوں میں سخت خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔

عراق کے پاس تباہ کن ہتھیار ہیں امریکہ کا کہنا ہے کہ عراق کے پاس تباہ کن ہتھیار موجود ہیں۔ عراق نے اپنے ہتھیاروں کے جو کوائف دیئے ہیں ان پر چند روز تک تفصیلی تبصرہ کریں گے۔ عراقی دستاویزات میں بہت الجھنیں ہیں۔ عراق سے ملنے والے نمونے آسٹریلیا بھجوائے ہیں تا کہ معلوم ہو سکے کہ عراق نے اپنے ایٹمی پروگرام کو فعال رکھنے کی کوشش تو نہیں کی۔ عراق نے ہتھیاروں کے بارے میں معلومات چھپائیں تو برداشت نہیں کریں گے۔ عراقی دستاویزات کا جائزہ لئے بغیر مشکوک قرار دینے پر روس نے امریکہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کے علاوہ کسی کو ایسا کہنے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔

عراقی اپوزیشن گروپوں کا اتحاد امریکہ نے جلا وطن عراقی اپوزیشن گروپوں کا اتحاد بنوا دیا ہے۔ لندن میں عراق کے جلا وطن اپوزیشن گروپوں نے چار دن کے مذاکرات کے بعد 65 رکنی مشترکہ باڈی بنانے پر اتفاق کر لیا ہے جو صدام حکومت کی جگہ لے گی۔ کمیٹی کے لیڈر کے نام پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔ صدام کے بعد حکومت وفاقی اور جمہوری طرز کی ہو گی۔ اسلام سرکاری مذہب ہو گا اور مجوزہ کمیٹی امریکہ کی حمایت یافتہ ہو گی۔

ایرانی پارلیمنٹ نے سیٹلائٹ پر پابندی ختم کر دی ایران کی پارلیمنٹ نے سیٹلائٹ چینلز پر عائد حکومتی بین کو ختم کرنے کے حق میں ووٹ دیا ہے۔ تاہم انہوں نے محکمہ مواصلات کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایسے ریسیورز تیار کریں جو مخصوص چینلز کو ہی دکھا سکیں اور ان میں غیر اسلامی چینلز نہ آ سکیں۔ نیز انہوں نے قومی ٹیلی وژن کو بعض دوسرے چینلز کے پروگرام مرحلے کرنے کی بھی اجازت دے دی ہے۔

عراق پر حملے کی تیاریاں شروع برطانیہ میں وزارت دفاع کے اہلکاروں نے کہا ہے کہ عراق پر ممکنہ فوجی حملے کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں جنگی سامان خلیج بھجوانے کے لئے سمندری جہاز چارٹر کئے جا رہے ہیں جو وزنی ساز و سامان خلیج پہنچائیں گے۔

مشرق وسطی میں قیام امن برطانیہ نے مشرق وسطی میں قیام امن کے لئے بین الاقوامی کانفرنس طلب کی ہے۔ کانفرنس میں فلسطین، اسرائیل، مصر، سعودی عرب، اردن، اقوام متحدہ، یورپی یونین، امریکہ اور روس پر مشتمل گروپ کو شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ امریکی صدر جارج بش اس تصور کو عملی جامہ پہنانا چاہتے ہیں۔ جس میں اسرائیل اور فلسطین اچھے پڑوسی ممالک کی طرح پرامن طور پر رہ سکیں۔

برونڈی میں 19 ہلاک وسط افریقی ریاست برونڈی میں فوج اور باغیوں کے درمیان جھڑپوں میں 19 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ ہزاروں افراد نے پہاڑی علاقوں میں پناہ لے رکھی ہے۔ فوج کا باغیوں کے خلاف آپریشن جاری ہے۔

امریکہ بلیک میل کر رہا ہے ایران نے کہا ہے کہ امریکہ جھوٹے پراپیگنڈے کے ذریعہ ہمیں بلیک میل کر رہا ہے۔ ایرانی نیوکلیئر انرجی کمیشن کے سربراہ نے کہا ہے کہ امریکہ کے الزامات عالمی ایٹمی توانائی کمیشن کے قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ نیوکلیئر ہتھیاروں کی تیاری کا الزام عائد کر کے امریکہ من پسند نتائج حاصل کرنا چاہتا ہے۔

بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان بس سروس جنوری 2003ء میں بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان بس سروس کا آغاز مغربی بنگال کے ضلع کوچ بہار سے کیا جائے گا۔

امریکی معاشرہ امریکی معاشرہ زوال کی طرف گامزن ہے۔ قتل، ریپ اور دیگر جرائم میں خطرناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے۔ اس بات کا انکشاف امریکی خفیہ ادارے ایف بی آئی نے ایک حالیہ رپورٹ میں کیا ہے۔ رواں سال کے پہلے چھ ماہ کے دوران قتل اور زیادتی کے واقعات بڑھ گئے۔ جائیداد کے تنازعات میں بھی لڑائی جھگڑے بڑھ رہے ہیں۔ 11 ستمبر کے واقعات کے بعد امریکی معیشت ڈانواں ڈول ہو چکی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے جرائم روکنے میں ناکام ہو رہے ہیں۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
اکسیر نونہال
قابل اعتماد ''بے بی ٹانک''
معدہ و جگر کی اصلاح کر کے غذا جزو بدن بناتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	19۔دسمبر	زوال آفتاب	12-05
جمعرات	19۔دسمبر	غروب آفتاب	5-09
جمعہ	20۔دسمبر	طلوع فجر	5-34
جمعہ	20۔دسمبر	طلوع آفتاب	7-01

نیب اتھارٹی خودکولگام دے سپریم کورٹ کے فل بنچ نے نیب کے خلاف دائر توہین عدالت کی درخواست کی سماعت کی۔جسٹس شیخ ریاض احمد نے فاضل عدالت کے حکم کے باوجود لاہور کے تاجر حماد ریاض کوضمانت پر رہا نہ کرنے کا سخت نوٹس لیا اور نیب کے پراسیکیوٹر جنرل نوید رسول اور تفتیشی افسر طارق محمود کی سخت سرزنش کی اور ریمارکس دیئے کہ نیب اتھارٹی اپنے آپ کو لگام دے، عدالتی فیصلوں کوتسلیم کرے، آئین وقانون کی پابندی کرے اوراپنے آپ کوقابو میں رکھے۔ وہ لوگوں کوخوفزدہ اور ہراساں کررہے ہیں اور معاشرے میں خوف وہراس پھیلایا جارہاہے۔اڑھائی اڑھائی، تین،تین سال سے زیرالتواءمقدمات کی پیروی نہیں کررہےجوان کی کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

جنرل مشرف کا جمہوریت کی بحالی کا روڈ میپ مکمل ہوگیاہے۔ وزیراعظم میرظفراللہ خان جمالی نے کہاہے کہ صدر جنرل مشرف نے جمہوریت کی بحالی کے لئے جوروڈمیپ دیا تھا وہ سندھ کے وزیراعلیٰ علی محمد مہر کی حلف برداری کے بعد مکمل ہوگیا ہے۔وہ سندھ کے وزیراعلیٰ کی گورنر ہاؤس میں حلف برداری کی تقریب کے موقع پر اخبارنویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔وزیراعظم جمالی نے کہاکہ گورنرسندھ محمد میاں سومرو نے تین برس تک اپنے فرائض بڑی خوش اسلوبی سے انجام دیئے ہیں۔انہوں نے کہاکہ مجھےامید ہے کہ سندھ کے نئےوزیراعلیٰ اچھےطریقے سےصوبہ کو چلائیں گے۔حکومتی استحکام ہماری صوابدید پرمنحصر ہے کہ ہم امور کوکس طرح چلاتے ہیں ۔ ہماری سب کی وفاداریاں پہلےاپنے ملک کے ساتھ ہیں اس کے بعد جونظام آتا ہےاس کے ساتھ ہیں پھراپنےصوبوں کے ساتھ ہیں۔ جن مفاد پرست عناصر کو کچھ نہیں ملتا تو وہ الزامات تراشیاں کرتے ہیں۔

بورڈ آف گورنر بنانے میں جلدی بازی کی گئی ۔ وفاقی وزیرصحت نصیر خان نے کہاہے کہ صحت کے اداروں،ہسپتالوں اورکالجوں میں بورڈ آف گورنرز کے قیام کافیصلہ عجلت میں کیاگیاتھا۔ہوناتو یہ چاہئےتھا کہ اس سلسلہ میں ڈاکٹروں اورعوام سے بات چیت کی جاتی۔باقاعدہ ڈائیلاگ ہوتا اور پھرہرایک کاخوف اور اعتراضات دورکرکےاس کونافذ کیا جاتا مگرایسانہیں کیا گیا۔اگرکوئی چیز غلط ہوجائے تو اسے کسی طریقے سے درست کرناچاہئے۔

نارووال ایکسپریس کا کھڑی ٹرین سے تصادم بادامی باغ سبزی منڈی کےقریب نارووال سےآنے والی ٹرین پہلے سےریلوےلائن پرکھڑی ٹرین سےٹکراگئی جس کے باعث ایک فائرمین ریاض شاہ اور 35 سالہ مسافر ہلاک اورایک درجن کےقریب مسافر اور عملے کےافرادشدید زخمی ہوگئے۔ ریلوےانتظامیہ کےمطابق حادثہ موسم کی خرابی اور ڈرائیور کی غفلت کے باعث پیش آیا۔

وزیراعلیٰ سندھ نے حلف اٹھالیا۔ سردارعلی محمد مہرنے سندھ کےوزیراعلیٰ کی حیثیت سےحلف اٹھالیا۔ گورنرسندھ محمد میاں سومرو نے ان سے حلف لیا۔حلف برداری کی تقریب گورنر ہاؤس میں منعقدہوئی۔جس میں وزیراعظم،وفاقی وزراءاوردیگر حکام نےشرکت کی۔

پاکستان کی معیشت اب چل پڑی ہے۔ گورنرسٹیٹ بینک آف پاکستان ڈاکٹرعشرت حسین نے کہاہے کہ تین سال کی جدوجہد کے بعد پاکستان کی معیشت اب نہ صرف اپنے پیروں پرکھڑی ہوگئی ہے بلکہ چل پڑی ہےاور بہت جلد دوڑےگی۔اب جوبھی پالیسی بنتی ہے وہ اجتماعی مفاد کے لئے ہوتی ہے کسی ایک کو درآمدی ڈیوٹی بچانے کے لئے عارضی''ایس آراو'' جاری کرانے کی اجازت نہیں۔ پاکستان میں حکومتی اور پرائیویٹ سیکٹر میں پارٹنرشپ نہیں چل سکتی چونکہ یہاں ہر کوئی سرکار کو''نقصان'' پہنچانے کی کوشش میں ہے۔ انہوں نے کہاکہ عوام اسلامی بنکاری جوکہ سود سے پاک ہےاختیارکریں جوکہ پاکستان میں شروع ہوچکی ہے۔

چاروں صوبوں کی رضامندی تک کالاباغ ڈیم نہیں بنے گا۔ سندھ کےنومنتخب وزیراعلیٰ سردار علی محمد مہر نے کہاہے کہ میری پہلی ترجیح صوبے میں امن وامان کاقیام ہے۔جب تک چاروں صوبے رضامند نہیں ہوں گےکالاباغ ڈیم نہیں بنےگا۔ہم قانون کےمطابق چلیں گے۔ وہ گورنر ہاؤس میں حلف اٹھانے کے بعد صحافیوں سے بات چیت کررہےتھے۔

ملکی دفاع کے لئے مغرب پرانحصار ختم کرنا ہوگا۔ پاک فضائیہ کےسربراہ ائرچیف مارشل مصحف علی میر نے ہے کہا کہ پاکستان بھارت سمیت اپنے تمام پڑوسیوں کے ساتھ اچھے تعلقات کا خواہش مند ہے۔ پاکستان نے بھارت کےساتھ کشیدگی ختم کرنے کے لئے فارورڈ آپریشنل بیسز سے اپنے لڑاکا طیارے واپس بلالئے ہیں۔ وہ اسلام آباد میں ایک سیمینار کے بعد صحافیوں سےبات چیت کررہے تھے۔انہوں نے کہاکہ پاکستان نے ہمیشہ بھارت سمیت تمام پڑوسیوں کے ساتھ اچھےتعلقات قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔انہوں نے کہاکہ ملکی دفاع کے لئےمغرب پرانحصارختم کرناہوگا۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع سیالکوٹ کے لئے بھجوا رہا ہے۔

(i) توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔
(ii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی
(iii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی

امراء' صدران' مربیان سلسلہ و جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 2

اتوار 22/دسمبر 2002ء

12-30 a.m	عربی سروس
1-30 a.m	یسرنا القرآن
1-55 a.m	مجلس سوال وجواب
2-55 a.m	چلڈرنز کلاس
3-55 a.m	جرمن ملاقات
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' سیرت النبیؐ' عالمی خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کلاس
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-30 a.m	گفتگو
8-05 a.m	خطبہ جمعہ
9-05 a.m	تاریخ احمدیت
10-00 a.m	لجنہ ملاقات
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم-عالمی خبریں
11-40 a.m	لقاء مع العرب
12-40 p.m	سپینش سروس
1-30 p.m	مشاعرہ
2-15 p.m	تاریخ احمدیت
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	گفتگو
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' سیرت النبیؐ' عالمی خبریں
6-00 p.m	مجلس عرفان
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	لجنہ ملاقات
9-05 p.m	خطبہ جمعہ
10-05 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

اور کیٹرنگ اینڈ ٹینٹ سروس
خوشی کے مواقع پر مناسب ریٹ کے ساتھ نئی ورائٹی دستیاب ہے۔
غمی کے موقع پر پہلے دن کے سامان کی چارجنگ (فری)
173-172 بنک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور
فون:5832655 موبائل:0303-7558315

اکسیر پائیوریا
مسوڑوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔ منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: 04524-212434, Fax: 213966

پنکھے-واشنگ مشین کولر ڈرائیر اور ہر قسم کا الیکٹرک سامان دستیاب ہے-وائرنگ' ریپئرنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
آصف الیکٹرک سٹور
نزد شریف ڈینٹل کلینک-اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا:بشیر احمد شاد فون رہائش:212668

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون- 214750
★ اقصیٰ روڈ فون- 212515
SHARIF JEWELLERS

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61